السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اوقات نماز کے علاوہ کھیلوں وغیرہ کے وقت نیکر پہننے کے بارے میں کا ی حکم ہے' جب کہ اس سے کسی فتنہ میں بتلاہونے کا بھی کوئی اندیشہ نہ ہو/ امید ہے کہ دلائل کے ساتھ اس سوال کا جواب عطا فرمائیں گے' راہنمائی فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہماری رائے میں ان نیکروں مثلاًکچھے وغیرہ پہننا جائز نہیں ہے، جن سے مقام خاص ہی چھپتا ہواور سر دونوں رانوں کے اکثر حصے ننگے رہتے ہوں کواہ اسے کھیل میں استعمال کیا جائے یا بازار میں'خواہ نماز کا وقت نہ بھی ہو۔ البتہ اس وقت اس قسم کے لباس کا استعمال قابل معافی ہے، جب انسان اپنے گھر میں کسی پرائیوٹ کام میں مصروف ہواور اسے کوئی نہ دیکھ رہا ہو۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی ﷺ نے جرہد اسلمی کو دیکھا کہ ان کا تہبند ان کی ران کے کچھ حصے سے ڈھلک گیا ہے تو آپ نے فرمایا:

(غط فخذيک فان الفخذين عورة)) (مسند احمد: ٥/٢٩-والمستدرک علی الصحیحین للحاکم: ٤/١٨- ح: ٧٣٦١))

''اپنے دونوں رانوں کو ڈھانپ لو کیونکہ ران پردہ ہے۔''

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص268

محدث فتویٰ